بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

ウイルスバスター クラウド公式
最大2740円オフ＆2ヵ月期間延長 この広告を見た方限定です。

Share

ڈی جی آئی ایس پی آر: ملالہ اور قائداعظم ریذیڈنسی پر حملہ کرنیوالے دہشتگردوں کو گرفتار کرلیا

شوریٰ نامی گروہ میں 10 دہشتگرد شامل، منصوبہ ملا فضل اللہ نے بنایا، عاصم باجوہ کی بریفنگ

راولپنڈی (نمائندہ جنگ / نیوز ایجنسیاں) ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل عاصم باجوہ نے کہا کہ ملالہ یوسف زئی، کائنات اور قائداعظم ریڈیڈنسی پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں کو گرفتار کرلیا، شوریٰ نامی گروہ میں 10/ دہشت گرد شامل ہیں اور اس حملے کا منصوبہ ملا فضل اللہ نے بنایا تھا، کراچی میں ڈاکیارڈ پر دہشت گردوں کا بڑا حملہ ناکام بنایا۔ تفصیلات کے مطابق جمعرات کو بریفنگ دیتے ہوئے میجر جنرل عاصم باجوہ نے انکشاف کیا کہ پاک فوج نے سلالہ یوسف زئی اور کائنات پر حملہ کرنے والے ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا ہے، شوریٰ نامی گروہ میں 10 دہشت گرد شامل ہیں، پہلے ابرار الرحمان نامی دہشت گرد پکڑا گیا اس گروپ کا سرغنہ ظفر اقبال ہے اس کا تعلق مولانا فضل اللہ سے ہے۔ زیارت ریذیڈنسی پر حملہ کرنے والے ملزمان بھی پکڑے گئے ہیں، پاک بحریہ کے ڈاکیارڈ پر بڑا حملہ ناکام بنا دیا گیا ہے اور اہم دہشت گرد پکڑے گئے ہیں، کراچی ایئرپورٹ پر حملہ کرنے والے مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کی کارروائیوں کو روکنے کیلئے خفیہ اداروں کا اہم کردار ہے۔ جنرل عاصم نے کہا کہ فوج شمالی وزیرستان میں ضرب عضب آپریشن اور سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی خدمت میں مصروف ہے، آپریشن ضرب عضب کامیابی سے ہمکنار ہے اور مقاصد کے حصول تک جاری رہے گا اب تک ایک ہزار سے زائد دہشت گرد مارے جاچکے ہیں، میر علی سے میرانشاہ اور دتہ خیل تک علاقہ کلیئر کردیا گیا ہے جبکہ زمک اور جھالر والا کا علاقہ بھی کلیئر ہوچکا ہے ہم منصوبے کے مطابق چل رہے ہیں، دہشت گردوں کا کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم اور مواصلات کا نظام تباہ کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شوریٰ گروپ کے گرفتار دہشت گردوں کے خلاف دہشت گردی کی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ میجر جنرل عاصم سلیم باجوہ نے کہا کہ ضرب عضب آپریشن سے پہلے افغان حکومت کو آگاہ کیا تھا کہ ہم دہشت گردوں کے خلاف آپریشن شروع کر رہے ہیں آپ ہم سے تعاون کریں۔ وزارت خارجہ اور فوج کی سطح پر بھی رابطے ہوئے مگر افغانستان نے اسے سنجیدگی سے نہیں لیا۔ میجر جنرل عاصم باجوہ نے کہا کہ ملا فضل اللہ اور کالعدم تحریک طالبان پاکستان کے دہشت گرد افغانستان میں رہتے ہوئے پاکستان میں دہشت گردی کی مختلف کارروائیوں میں ملوث ہیں اور اسی وجہ سے حکومت پاکستان کو مطلوب بھی ہیں۔ شوریٰ سے تعلق رکھنے والے تمام دہشت گرد مالاکنڈ کے مقامی ہیں، تحقیقات کے دوران دہشت گردوں نے انکشاف کیا کہ ملالہ پر حملے کا منصوبہ ملا فضل اللہ نے بنایا تھا جبکہ اس پر عمل درآمد شوریٰ گروہ کی ذمہ داری تھی، دوران تفتیش اس گروہ نے نومبر 2012 میں سوات کالج آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے چوکیدار کو بھی قتل کرنے کا اعتراف کیا، اس گروہ نے مزید انکشاف ہوا کہ اگر یہ گروہ گرفتار نہ ہوتا تو انہیں ملا فضل اللہ کی فراہم کردہ فہرست کے مطابق مزید 22 اہم افراد کو نشانہ بنانا تھا جن میں سوات امن کمیٹی اور علاقے کے دیگر عمائدین بھی شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملالہ یوسف زئی پر حملے میں استعمال ہونے والے ہتھیار بھی برآمد کر لئے گئے ہیں، اب تمام ملزمان کو انسداد دہشت گردی کی عدالت میں پیش کیا جائے گا اور ان کے خلاف انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ چلایا جائے گا۔